منگل کی شب برطانوی شہزادہ ولیم اور ان کی اہلیہ کیٹ مڈلٹن جب ایک رکشے میں بیٹھ کر اسلام آباد میں واقع پاکستان نیشنل مانومنٹ پہنچے تو ان سے ملنے کے متمنی افراد میں چند 'طاقتور' وفاقی وزرا اور وزیر اعظم عمران خان کے قریبی مشیران بھی شامل تھے۔

لیکن اس موقع پر کیے گئے 'سخت سکیورٹی انتظامات' کا کیا کیجیے کہ جس کی بدولت نصف درجن کے قریب وزرا اور مشیران شاہی جوڑے سے ملنے کی اپنی خواہش دل میں ہی لیے اس تقریب سے رخصت ہوئے۔

ان وزرا اور مشیران میں وفاقی وزیر دفاع پرویز خٹک، وفاقی وزیر داخلہ اعجاز شاہ، وفاقی وزیر برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی فواد حسین، وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور نعیم الحق اور مشیر برائے اطلاعات فردوس عاشق اعوان شامل ہیں۔

ان نصف درجن وزرا اور مشیران میں سے دو نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ سکیورٹی وجوہات کی بنا پر انھیں شاہی جوڑے کے قریب جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔

وزیر اعظم کے ایک مشیر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ برطانوی سکیورٹی حکام کی طرف سے اس موقع پر کیے گئے انتظامات 'بہت احمقانہ' تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ کابینہ کے اراکین کو شاہی جوڑے سے ملنے کی اجازت نہ دینا 'توہین آمیز' تھا۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا انھوں نے اس حوالے سے اپنا احتجاج ریکارڈ کروایا ہے تو ان کا کہنا تھا 'وزارت خارجہ اس حوالے سے برطانوی حکام سے شکایت کرے گی'۔

دوسری جانب ایک وفاقی وزیر نے بھی تصدیق کی کہ وزرا کو سکیورٹی وجوہات کی بنا پر شاہی جوڑے سے ملنے نہیں دیا گیا۔

انھوں نے بتایا کہ شاہی جوڑے سمیت تقریب میں موجود تمام افراد برطانوی ہائی کمیشن کے مہمان تھے اور دعوت نامے بھی ہائی کمیشن ہی کی جانب سے جاری کیے گئے تھے۔

'جو دعوت نامہ ملا تھا اس پر پروگرام کے حوالے سے کسی قسم کی تفصیلات درج نہیں تھیں۔'

انھوں نے بتایا کہ جب دو وزرا بشمول غلام سرور خان کو ہائی کمیشن کے عملے کی جانب سے کہا گیا کہ وہ استقبالیے تک رکشے میں آئیں تو انھوں نے رکشے میں بیٹھنے سے انکار کر دیا اور واپس چلے گئے۔

جبکہ چند دیگر وزرا نے بھی رکشے میں بیٹھنے سے انکار کیا اور اپنی اپنی گاڑیوں میں مانومنٹ پہنچے۔

جب ہم مانومنٹ پہنچے تو پتا چلا کہ علیحدہ علیحدہ انتظامات کیے گئے تھے۔ چند وزرا کو جب علیحدہ انتظامات کا پتا چلا تو وہ تقریب چھوڑ کر واپس آ گئے۔'

صحافی حامد میر بھی اس تقریب میں موجود تھے انھوں نے اپنی ایک ٹویٹ میں لکھا کہ 'ہم میں سے زیادہ تر لوگ رکشہ کے ذریعے مانومنٹ پہنچے ماسوائے چند سینیئر بیوروکریٹس اور وزرا کے جو اپنے آپ کو وی آئی پی سمجھتے ہیں۔۔۔'

https://www.bbc.com/urdu/pakistan-50068097